Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ہر روز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۳۵۲ھ ۱۴ وفا ۱۴ جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۵۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۳ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۱۳ وفا ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفا عطاء فرمائے اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

لنڈن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم بشیر الدین احمد صاحب سامی جو کہ کراچی اور پشاور میں خدمت سلسلہ میں حصہ لیتے رہے ہیں وہاں شدید بیمار ہیں ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے ۔ آمین

مکرم کیپٹن احمد دین صاحب لمبے عرصے سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں ۔ احباب ان کی شفائے کاملہ کے لئے دعا کریں ۔

---

۱۰ جولائی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم سید ناصر احمد ارتضیٰ علی صاحب ابن مکرم سید ارتضیٰ علی صاحب لکھنوی مرحوم کا نکاح سیدہ ذاکرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم میجر سید مقبول احمد صاحب راولپنڈی کے ساتھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور خیر و برکت کا باعث بنائے ۔ آمین ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی علوم وہی ہوتے ہیں جو انبیاء خدا کے اذن سے لے کر آتے ہیں

قرآن کریم کی عظمت کا یہ ثبوت ہے کہ اس میں عظیم الشان علوم موجود ہیں

" علوم حقیقی وہی ہوتے ہیں جو انبیاء لے کر آتے ہیں ۔ ارضی اور سفلی علوم جو دنیا کے لوگ سمجھتے ہیں ۔ جیسے تار ۔ ریل ۔ غبارہ یا کلوں کی ایجاد وغیرہ ۔ یہ کھیلیں ہیں اور ارضی چیزیں ہیں جو جونہی انسان مر جاتا ہے اس کے ساتھ ہی فنا ہو جاتی ہیں مگر وہ علوم جو انبیاء لے کر آتے ہیں وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں ان کو کبھی فنا نہیں ۔ ان علوم سے مراد خدا کے علوم ہیں ..... یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف جو علوم لے کر آیا ہے وہ دنیا کی کسی اور کتاب میں پائے نہیں جاتے ..... قرآن کریم کی عظمت کے بڑے بڑے دلائل میں سے یہ بھی ہے کہ اس میں عظیم الشان علوم ہیں جو توریت و انجیل میں تلاش کرنے ہی عبث ہیں اور ایک چھوٹے اور بڑے درجہ کا آدمی اپنے اپنے فہم کے موافق ان سے حصہ لے سکتا ہے ۔ توریت کو دیکھو کہ ہستی باری تعالیٰ اور قیامت کے متعلق ایک بھی فقرہ اس میں نہیں ہے ۔ ادھر قرآن شریف کو دیکھو کہ ہستی باری تعالیٰ اور قیامت کے کیسے دلائل بھرے ہوئے ہیں ۔ اور پھر عقلی اور نقلی دونوں طرح کے ثبوت ہیں ..... سب فرقوں کا رد اس میں موجود ہے ۔ غرض قرآن مجید ایک اکمل اور اتم کتاب ہے اللہ تعالیٰ نے جب دیکھا کہ خلقت میں علوم حاصل کرنے کے دماغ موجود ہو گئے ہیں تو اس نے قرآن جیسی کتاب بھیج دی ۔"

"جو علوم قرآن مجید لے کر آیا ہے وہ دنیا کی کسی کتاب میں پائے نہیں جاتے ۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۸۰، ۳۸۱)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

وعدوں کی ادائیگی کا آخری دور

غلبہ اسلام کی مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ حضرت فاتح الدین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس سلسلہ میں جو سکیم تیار فرمائیں ۔ اس کے ہر حصہ کی تکمیل اس وقت کے اندر اندر ہو جانی چاہیئے ۔ جو اس کے لئے مقرر کیا جائے ۔

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے وعدوں کی سو فی صد ادائیگی کے لئے بھی وقت مقرر ہے ۔ اس میں اب صرف چار ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے ۔ پس بلا تاخیر اپنے وعدے سو فی صد ادا کر دیجئے ۔ تاکہ بروقت ہم اپنے قدم اور آگے بڑھا سکیں ۔ جزاکم اللہ خیراً ۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ ماہِ وفا ۱۳۵۲ ہش

اشاعتِ قرآن کا عظیم منصوبہ غیروں کی نظر میں

خدائی القاء کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیم "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت گزشتہ ڈیڑھ سال سے دنیا کے کناروں تک اشاعتِ قرآنِ عظیم کے جس عظیم منصوبہ پر عمل ہو رہا ہے اور جس منظم طریق پر دنیا کی مختلف اقوام میں قرآنِ مجید مع انگریزی ترجمہ کے نسخے پھیلائے اور تقسیم کئے جا رہے ہیں اس پر ہم گزشتہ شمارہ میں روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج ہم اس ضمن میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اشاعتِ قرآنِ عظیم کے اس عظیم منصوبہ کے متعلق اغیار کن تاثرات کا اظہار کر رہے ہیں۔

جیسا کہ قبل ازیں لکھا جا چکا ہے اس عظیم منصوبہ کا ایک پہلو یہ ہے کہ دنیا بھر کے بڑے بڑے ہوٹلوں کے کمروں میں جن میں بکثرت مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے سیاح اور بہت سے دانشور اور دیگر اہم اشخاص قیام کرتے ہیں قرآن مجید کے نسخے رکھوائے جائیں تاکہ فارغ وقت میں وہ ان سے استفادہ کر کے عظمتِ قرآن کے قائل ہو سکیں اور اس طرح صداقتِ اسلام ان کے دلوں میں گھر کر سکے۔ اب تک گھانا، نائیجیریا اور سیرالیون کے بہت سے ہوٹلوں کے کمروں میں قرآن مجید کے نسخے رکھوائے جا چکے ہیں۔ بالخصوص گھانا میں سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن کے تحت متعدد اعلیٰ پایہ کے ہوٹل چل رہے ہیں جن کے کمروں کی تعداد ۸۲۷ ہے جب مئی ۱۹۷۳ء میں گھانا کے احمدیہ مشن اور وہاں کی جماعتِ احمدیہ کی طرف سے ایک خصوصی تقریب میں سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر کرنل ایم بی۔ سانی تھامس کو قرآن مجید کے ۸۲۷ نسخے دیئے گئے تو انہوں نے اس موقع پر جو تقریر کی وہ خاص اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے تقریر میں جہاں قرآنِ مجید کے نسخے مہیا کرنے پر خوشی کا اظہار کیا وہاں وہ عیسائی ہونے کے باوجود ماضی میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت سے متعلق عام مسلمانوں کی غفلت اور بے حسی پر تعجب و تأسف کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ ہم ان کی تقریر (جو گھانین ٹائمز ۱۵ مئی ۱۹۷۳ء میں شائع ہوئی تھی) کا ایک اقتباس ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا:-

"میں اس تحفہ کی پیشکش سے بوجوہ بہت متأثر ہوا ہوں۔ میں دنیا میں بہت گھومتا پھرا ہوں۔ دنیا کے ہر خطہ اور علاقہ میں مجھے جانے کا موقع ملا ہے۔ ہر اس ہوٹل میں جہاں بطور مہمان میں ٹھہرتا رہا میرے کمرے میں (باقی تمام دوسرے کمروں کی طرح) بائبل کا ایک نسخہ ضرور موجود ہوتا تھا۔ خود ہمارے (یعنی سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن گھانا کے) ہوٹلوں کے تمام کمروں میں بائبل کے نسخے موجود ہیں۔ اکثر و بیشتر میں اس امر پر حیران ہوتا رہا ہوں کہ (عیسائی مشنوں کے علاوہ) دوسرے مذاہب والے اس قسم کی جگہوں پر اپنا مذہبی لٹریچر کیوں نہیں رکھواتے تاکہ ان کے اپنے پیروؤں کو یہ لٹریچر سفر کے دوران بھی دستیاب ہو سکے اور وہ اس سے استفادہ کر سکیں۔ آج کی تقریب جس میں احمدیہ مشن گھانا کی طرف سے اس غرض کے پیشِ نظر قرآنِ مجید کے نسخے بطور تحفہ عطا کئے گئے ہیں اسی لئے میری نگاہ میں بہت اہمیت کی حامل ہے۔ آج کے دن کے بعد جو مسلمان بھی باہر سے گھانا آئے گا وہ یا خود اس ملک کا کوئی مسلمان ان پانچ ہوٹلوں یا ریسٹ ہاؤسوں میں سے کسی ایک میں قیام کرے گا جنہیں سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن چلا رہی ہے وہ اپنی مقدس کتاب سے استفادہ کرنے سے محروم نہیں رہے گا اور اگر وہ مذہبی میلان طبع کا مالک نہ بھی ہوا تو بھی یہ احساس اسے ضرور ہوگا کہ کمروں میں مذہبی لٹریچر کی فراہمی کے سلسلہ میں اس کے مذہب کو نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔ ہاں قبل ازیں بائبل کے ساتھ قرآن کو موجود نہ پا کر اسے نظر انداز کئے جانے کا احساس ضرور ہوتا ہوگا۔ اب ہوٹل کے کمروں میں قرآن مجید کے نسخے موجود پا کر غیر مسلموں کو بھی یہ موقع ملے گا کہ وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی لائی ہوئی تعلیم کا مطالعہ کر کے اپنی معلومات میں اضافہ کر سکیں۔"

سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن کے تحت چلائے جانے والے ہوٹلوں کے کمروں کے لئے قرآن مجید کے نسخے بطور تحفہ عطا کرنے کی اس خصوصی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر کرنل ایم۔ بی۔ سانی تھامس احمدیہ مشن اور جماعت احمدیہ گھانا کی ان خدمات کا بھی ذکر کئے بغیر نہ رہ سکے جو جماعت نے تعلیم، طبی امداد اور مذہب کی ترویج کے ذریعہ درستیٔ اخلاق اور اصلاح معاشرہ کے میدانوں میں انجام دی ہیں۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ، گھانا میں اپنے قیام کے بعد سے (جو ۱۹۲۱ء میں عمل میں آیا) اب بفضلِ اللہ تعالیٰ ملک کے تمام علاقوں میں پھیل کر اپنی رفاہی سرگرمیوں کو ملک گیر بنیادوں پر جاری کرنے میں کامیاب ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے نتیجہ میں مخلوقِ خدا کی بے لوث خدمات پوری تندہی سے انجام دے رہی ہے۔ آج ملک بھر میں جماعت کی ۳۰۴ شاخیں قائم ہیں، ۷۵ مساجد اور ۷ تبلیغی مراکز کی تعمیر عمل میں آ چکی ہے۔ اس وقت چھ پاکستانی اور چھیالیس گھانین مبلغین اسلام اشاعتِ دین کا فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہیں۔ ان گھانین مبلغین میں سے چار نے اپنی دینی تعلیم کی تکمیل پاکستان میں کی ہے۔ جماعت اب تک وہاں چار ہسپتال قائم کر چکی ہے جنہیں کوالیفائیڈ ڈاکٹرز نہایت کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ اسی طرح ایک مشنری ٹریننگ کالج، آٹھ ہائر سیکنڈری سکولز اور درجنوں مڈل اور پرائمری سکولز جماعت کے زیر انتظام چل رہے ہیں۔ کرنل سانی تھامس نے جماعت کی عظیم الشان رفاہی سرگرمیوں اور معاشرتی زندگی کے مختلف شعبوں میں اس کی گراں قدر خدمات کا ذکر کرتے ہوئے اپنی تقریر میں مزید کہا:-

"احمدیہ مشن نے اپنے قیام کے بعد سے اس ملک کی معاشرتی اور اقتصادی ترقی میں جو اہم کردار ادا کیا ہے اس ملک کے باشندے اس سے اچھی طرح باخبر ہیں اور اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کی وجہ سے جو مشن نے ملک میں کھولے ہیں گھانا کے ہزاروں باشندے زیورِ علم سے آراستہ ہوئے ہیں اور ان میں سے بعض تو ممکن حد تک تحصیلِ علم کی انتہائی بلندیوں پر بھی پہنچے ہیں۔ احمدیہ ہسپتال بھی جو ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں کچھ کم اہم خدمت انجام نہیں دے رہے۔ انہوں نے گھانا کے بہت سے ایسے مریضوں کا علاج کیا ہے کہ اگر احمدیہ طبی مراکز نہ ہوتے تو انہیں ایسا علاج میسر نہ آتا اور نہ کوئی (اور معالج) ان پر اتنی توجہ دیتا۔ اور پھر ملک میں مسجدوں کی تعمیر اور مشن ہاؤسز (تبلیغی مراکز) کے قیام سے بھی اس ملک کے باشندوں کو نیکی اختیار کرنے اور نیک زندگی بسر کرنے میں بہت مدد ملی ہے۔ اس طرح بہت سے معتقدوں کو اگلے جہان کی نئی اور ارفع زندگی کے لئے اس زندگی میں تیاری کرنے کا موقع ملا ہے۔ احمدیہ مشن نے گھانا میں جو بیش بہا خدمات سرانجام دی ہیں ان کے اعتراف کے طور پر ہی میں نے قرآن مجید کے یہ نسخے بصمیم قلب شکریہ کے ساتھ قبول کئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ ہمارے ہوٹلوں کے کمروں میں جن لوگوں کو ان سے استفادہ کا موقع ملے انہیں ان کے صفحات میں تسکین و طمانیت اور حکمت و بصیرت کا بہت کچھ سامان میسر آئے۔"

کرنل ایم۔ بی۔ تھامس کے تأثرات ہم نے بطور مشتے نمونہ از خروارے پیش کئے ہیں۔ یہ اس حقیقت کے آئینہ دار ہیں کہ اشاعتِ قرآنِ عظیم کا عظیم منصوبہ بتائید و توفیق الٰہی جب سے روبہ عمل آیا ہے اس کے نہایت خوشکن اثرات اور نتائج منظرِ عام پر آ رہے ہیں اور مغربی افریقہ کے ممالک میں جماعت احمدیہ کی اس خدمت کو بھی قدر اور استحسان کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیضانِ ختمِ نبوت پر اجماعِ اُمت

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے۔ "لا تزال طائفۃ من امتی ظاہرین علی الحق" (بخاری کتاب الاعتصام جلد ۶ صفحہ ۱۷۸ مصری) میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر غالب رہے گا۔ نیز فرمایا "لا یجمع اللہ امتی علی ضلالۃ ابداً" کنوز الحقائق صفحہ ۱۹ از علامہ مناوی) یعنی اللہ تعالےٰ میری اُمت کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا۔

جہاں تک فیضانِ ختم نبوت کا تعلق ہے محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کی یہ عظیم خوشخبری مسلسل چودہ سو سال سے ایک معجزانہ شان کے ساتھ پوری ہوتی چلی آرہی ہے۔

اس حقیقت کے ثبوت میں خلیفۂ رسول شیرِ خدا حضرت علی المرتضیٰؓ اور حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہؓ سے لے کر دیانتے اہل سنت والجماعت کے مشہور و معروف عالم حضرت مولانا ابوالوفاء عبدالحی صاحب تک کے بعض بزرگوں کے فرمودات و ارشادات پیش خدمت کئے جاتے ہیں ان علماء امت میں وہ جو ہماری قومی۔ دینی۔ علمی اور روحانی تاریخ کا سرمایہ افتخار ہیں اصحاب کرام۔ تابعین۔ تبع تابعین ـــــ فقہاء۔ معبرین۔ مفسرین۔ ماہرین لغت۔ صوفیاء۔ متکلمین۔ محدثین۔ مجددین اور ربانی علماء غرضیکہ ہر طبقۂ علم و معرفت کے مقدس بزرگ شامل ہیں

درج ذیل تحریرات یہ صداقت عرفان و ایقان کے بلند اور پُر شکوہ مینار تک پہنچ جاتی ہے کہ فیضانِ ختم نبوت پر امت محمدیہ کا قطعی اجماع ہو چکا ہے اور یہ کہ آج روئے زمین پر صرف احمدی مسلمان ہی اس اجماعی عقیدہ کے علمبردار ہیں۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء و اللہ ذو الفضل العظیم۔

۱۔ شیرِ خدا حجۃ اللہ علی الارض علی المرتضیٰ خلیفہ چہارم کرم اللہ وجہہ

"الخاتم لما سبق والفاتح لما انغلق"

(نہج البلاغۃ ورق ۱۹ مرتبہ الشریف المرتضیٰ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے فیضان کے ختم کرنے والے اور بند کمالات کے جاری کرنے والے ہیں۔

۲۔ ام المومنین سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

"قولوا انہ خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہ"

(تفسیر درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۰۴ مرتبہ شیخ الامام العلامہ جلال الدین سیوطی)

"قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ"

(تکملہ مجمع البحار جلد ۵ صفحہ ۸۵ از حضرت شیخ محمد طاہر گجراتی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تو کہو مگر یہ نہ کہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

۳۔ شہرۂ آفاق معبر اسلام حضرت امام ابن سیرین

متوفی ۱۱۰ھ

یکون فی ہذہ الامۃ خلیفۃ خیر من ابی بکر و عمر قیل خیر منہما قال قد کاد یفضل علی بعض الانبیاء

(حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۶ از حضرت نواب صدیق حسن خاں صاحب قنوجی مجدد اہل حدیث)

اس امت میں ایک خلیفہ ہوگا۔ جو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی بڑا ہوگا۔ اس پر آپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ان دونوں سے بھی بڑا ہوگا۔ حضرت امام ابن سیرین نے جواب دیا قریب ہے کہ وہ بعض نبیوں سے بھی بڑا ہو

اہل تشیع کے چھٹے امام اور قرن اول کے باکمال بزرگ حضرت امام جعفر صادق۔

(ولادت ۶۹ھ وفات ۱۴۸ھ)

فکیف یقر ودہ فی آل ابراہیم علیہ السلام وینکرونہ فی آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(الصافی فی شرح اصول الکافی جلد ۳ صفحہ ۱۱۹ از علامہ مراد محدثین ملا خلیل رحمۃ اللہ الجلیل)

عجیب بات ہے کہ لوگ ان نعمتوں کا وجود آل ابراہیم میں تو تسلیم کرتے ہیں لیکن آل محمد میں ان کا انکار کرتے ہیں

۴۔ چوتھی صدی ہجری کے مشہور شیعہ مفسر و مجتہد حضرت الشیخ ابی جعفر محمد بن علی بن الحسن موسیٰ بن بابویہ القمی الصدوق

(متوفی ۳۳۱ھ مطابق ۹۴۲ء)

فالہداۃ من الانبیاء والاوصیاء لا یجوز انقطاعہم ما دام التکلیف من اللہ عزوجل لازماً للعباد۔

(اکمال الدین صفحہ ۲۷۵)

جب تک بندے اللہ تعالےٰ کے احکام کے مکلف ہیں تب تک ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والے نبیوں اور وصیوں کا انقطاع جائز نہیں۔

۵۔ قدیم شیعہ بزرگ و مصنف اور مذہب امامیہ کے مستند مجتہد حضرت ابوجعفر محمد بن حسن طوسی (متوفی ۴۶۰ھ ۱۰۶۷ء)

آیت یلقی الروح من امرہ علیٰ من یشاء کے بارے میں فرماتے ہیں قیل الروح الوحی ... وقیل ارواح ہاہنا انبیاء عن السدی۔

(تفسیر مجمع البیان جلد ۲ صفحہ ۳۱)

بعض نے اس آیت میں الروح سے مراد وحی لی ہے۔ سدی کہتے ہیں اس جگہ نبوت مراد ہے

۶۔ حضرت امام راغب اصفہانی (متوفی ۵۰۲ھ ۱۱۰۸ء)

قال الراغب ممن انعم علیہم من الفرق الاربع فی المنزلۃ والثواب النبی بالنبی والصدیق بالصدیق والشہید بالشہید والصالح بالصالح۔

(البحر المحیط جلد ۳ صفحہ ۲۸۷ مؤلفہ حضرت ابن حیان)

امام راغب نے کہا ہے بعض اللہ تعالےٰ ان چار گروہوں کو درجہ اور ثواب میں شامل کر دے گا۔ جن پر اس نے انعام کیا ہے۔ اس طرح کہ اللہ تعالےٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کر کے نبی بننے والے کو پہلے نبی کے ساتھ شامل کر دے گا اور اطاعت کر کے صدیق بننے والے کو پہلے صدیق کے ساتھ شامل کر دے گا اور اسی طرح شہید بننے والے کو پہلے شہید کے ساتھ ملا دیگا اور صالح کو پہلے صالح کے ساتھ ملا دیگا

۷۔ حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

۴۷۰ھ ۱۰۷۸ء ـــ ۵۶۱ھ ۱۱۶۶ء

اوتی الانبیاء اسم النبوۃ و اوتینا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھٹی صدی ہجری کے ممتاز مہاتما صوفی الشیخ الاکبر حضرت محی الدین ابن عربی

ولادت ۵۶۰ھ وفات ۶۳۸ھ
۱۱۶۵ء ۱۲۴۰ء

اللتبداى حجر علينا اسم النبى مع ان الحق تعالى يخبرنا فى سرائرنا بمعانى كلامه وكلام رسوله صلعم وليس صاحب هذا المقام من انبياء الاولياء

(اليواقيت والجواهر جلد ۲ ص ۲۳-۲۴ - از حضرت امام عبدالوهاب شعرانی)

انبیاء کو تو نبی کا نام دیا گیا ہے۔ اور ہم امتی لقب نبوت پاتے ہیں۔ ہم سے النبی کا نام روکا گیا ہے۔ باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ ہمیں خلوت میں اپنے کلام اور اپنے رسول کے کلام کے معانی سے خبر دیتا ہے اور یہ مقام رکھنے والا انسان انبیاء الاولیاء میں سے ہوتا ہے

قال النبى صلى الله عليه وسلم لا يكمل المومن ايمانه حتى يريد لاخيه المسلم ما يريد لنفسه هذا قول امامنا ورئيسنا وكبيرنا وفائدنا وسفيرنا وشفيعنا مقدم النبيين والمرسلين والصديقين من زمان آدم عليه السلام الى يوم القيامة۔

(الانتباه الربانى والنفس الرحمانى ص ۴۴ مجموعہ ملفوظات حضرت پیر غوث صمدانی سید عبدالقادر جیلانی مرتبہ خلیفہ اعظم حضرت شیخ ابن المبارک قادری)

(ترجمہ از مولانا عبدالعزیز حنفی القادری مرید خاص مولانا شیخ عبدالرحیم چشتی قادری)

"حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لا یکمل المومن ایمانہ حتی یرید لاخیہ المسلم ما یرید لنفسہ (ایماندار کا ایمان کامل نہیں یہاں تک کہ اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی چیز نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے) یہ ہے فرمان ہمارے امیر اور سردار اور بزرگ اور بہشت کی طرف لے جانے والے کا ہمارے سفیر اور شفاعت کرنے والے نبیوں اور رسولوں اور صدیقوں کے پیشوا کا کہ جو آدم علیہ السلام کے زمانہ سے قیامت تک ہوں گے مذکورہ بالا الٰہی کا ارشاد ہے"

(اردو ترجمہ کتاب فتح الربانی ناشر تاجران کتب قادریہ نقشبندیہ کشمیری بازار۔ لاہور)

فما ارتفعت النبوة بالكلية لهذا قلنا انما ارتفعت نبوة التشريع فهذا معنى لا نبى بعده

(فتوحات مکیہ جلد ۲ ص ۳)

نبوت کلی طور پر بند نہیں ہوئی اسی لئے ہم نے کہا کہ صرف تشریعی نبوت بند ہے پس لا نبی بعدی کے یہی معنے ہیں۔

ان النبوة التى انقطعت بموتى رسول الله صلى الله عليه وسلم انما هى نبوة التشريع لاحكامها فلا شرع يكون ناسخا لشرعه صلى الله عليه وسلم ولا ينسخ شرعه ولا يزيد فى شرعه حكما آخر وهذا معنى قوله صلى الله عليه وسلم ان الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدى ولا نبى اى لا نبى بعدى يكون على شرع يخالف شرعى بل اذا كان يكون تحت حكم شريعتى۔

(فتوحات مکیہ جلد ۳ ص ۳)

جو نبوت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آنے سے منقطع ہو گئی ہے وہ صرف تشریعی نبوت ہے نہ مقام نبوت۔ پس اب کوئی شرع نہ ہوگی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شرع کا ناسخ ہو اور نہ آپ کی شرع میں کوئی نیا حکم بڑھاتے والی شرع ہوگی۔ اور یہی معنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے ہیں کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی ہے۔ پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا نہ نبی۔ یعنی مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے یہ ہے کہ اب ایسا نبی کوئی نہیں ہوگا۔ جو میری شریعت کے مخالف شریعت پر ہو بلکہ جب کبھی کوئی نبی ہوگا تو وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا۔

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

نواب بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد علی خان صاحب مرحوم افریقوی کی وفات

حمیدہ بانو بیگم صوفی امنور علی صاحب چونہ یتیم خانہ لاہور

میری والدہ محترمہ نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر میر محمد علی خان صاحب مرحوم افریقوی مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۷۳ء لاہور میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۲۴ مئی ۱۹۷۳ء کو صبح ۹ بجے از جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔

مرحومہ نے اپنے شوہر کی بیعت کے کچھ عرصہ بعد ہی بیعت کر لی تھی اور تمام زندگی خدمت دین کے جذبہ سے سرشار رہیں۔ آپ کا تعلق گجرات کے گاؤں کارہ دیوان سنگھ سے تھا۔ شادی کے بعد لمبا عرصہ نیروبی وغیرہ میں گزارا۔

خاوند کی وفات کے بعد قادیان میں مقیم ہو گئیں اور حضرت مصلح موعودؓ کے مشورہ سے اپنی لڑکیوں کی شادیاں کیں۔ ایک عرصہ تک محلہ دارالرحمت کی صدر بھی رہیں۔ پاکستان کے قیام کے بعد لاہور اور کراچی میں عموماً اپنی بیٹیوں کے پاس رہیں۔

جماعت کے نئے مرکز ربوہ کے قیام سے پہلے انہیں نئے مرکز کے بارے میں خواب آئی۔ چنانچہ جب جماعت کو نیا مرکز مل گیا تو جلسہ سالانہ کے موقع پر آئیں اور خاندان کی دیگر خواتین کے ساتھ جن میں اہلیہ میر نصر اللہ صاحب صدر لجنہ شیخوپورہ ضلع گجرات جماعت کی تھیں) ان پہاڑیوں وغیرہ پر جا کر بخوبی پہچان لیا کہ یہی منظر خواب میں دکھایا گیا تھا۔ مرحومہ قریباً پچانوے سال کی عمر میں فوت ہوئیں۔ لیکن آخری وقت تک نماز و تسبیح نہایت خشوع و خضوع سے کرتی رہیں۔ صدقہ و خیرات میں صرف ہوتا تھا۔ خلافت سے گہرا لگاؤ تھا عید کے موقع پر کچھ رقم بطور عید خاص اہتمام سے بھجوایا کرتی تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے چار شادی شدہ بیٹیاں فاطمہ بیگم (کراچی) حمیدہ بیگم لاہور۔ رقیہ بیگم کراچی اور صفیہ فرحت (کراچی حال مقیم نیویارک) نیز دو بیٹے میر عنایت اللہ جو ایک لمبے عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ اور میر عبدالواحد صاحب ایس۔ پی (ڈھاکہ میں مقیم ہیں) چھوڑے ہیں۔ بھائی عبدالواحد صاحب کا آخری وقت تک انتظار کرتی رہیں۔ اور دردِ دل سے دعا کرتی رہیں کہ وہ بخیریت پاکستان آ جائیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ درجات عطا کرے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز ان کی اولاد ان کی طرح دین کی شیدائی اور خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والی ہو۔ آمین۔

مجاہدین تحریک جدید کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اے عزیزو! تم نے وہ وقت (زمانہ) پایا جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کا ایک مرسل ہمارے اندر پیدا ہوا ہے اور اس کی وجہ سے ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ ہمیں ہر گز نہیں بھلانی چاہیئے ہمیں تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہیئے تاکہ دنیا کو معلوم ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تعلق حق و صداقت کے ایک مینار سے ہے اور مینار جتنا بلند ہوتا ہے اس کی روشنی پھیلتی ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ تحریک جدید کے ذریعہ اسلام کی روشنی کو اکناف عالم میں پھیلایا جا رہا ہے لہٰذا ہماری جماعت کے ہر فرد (مرد، عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ وہ اسلام کی روشنی کو تمام ملکوں میں پھیلانے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات یعنی اشاعت اسلام تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد کے فنڈز میں ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ اس کے خاص الخاص انعامات اور اس کے مقبولوں کے وارث ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۴

رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ	بہاول نگر	۱۸	روپے
ڈاکٹر ایس اے وحید صاحب	بھکر	۱۰	روپے
محمد زبیر صاحب	پاڑہ چنار	۲۰	روپے
مسز شاہ حاجہ معرفت سید مہربان شاہ صاحب	پشاور	۱۹	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	بیراں غائب ملتان	۱۶	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	تربیلا ڈیم	۱۳۵۰	روپے
غلام اکبر صاحب	رنگ زئی ضلع پشاور	۲۰	روپے
عطاء اللہ صاحب	ٹنڈو الہ یار (سندھ)	۲۰	روپے
ناصر احمد صاحب فوجی شوگر ملز	ٹنڈو محمد خان (سندھ)	۵۰	روپے
ڈاکٹر اعجاز اللہ صاحب قمر	جڑانوالہ	۲۰	روپے
اہلیہ حاجہ افتخار احمد صاحب	جہلم	۱۲	روپے
عبدالرحیم صاحب محلہ اسلامیہ سکول	جہلم	۳۰	روپے
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب چک ۵۹۱	گنگاپور	۲۰	روپے
محمد عبدالمجید صاحب سیکرٹری مال چک نیاز		۳۳	روپے
سلطان محمود صاحب چک ۲۴/پی ضلع رحیم یار خان		۲۱	روپے
غلام حیدر صاحب ملہی چک ۵۶/۴-آر		۱۵	روپے
محمد علی صاحب ملہی		۳۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ چک جھجہ		۲۴	روپے
ناظر حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ چک جھجہ		۱۷	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ چک نمبر ۸/ایچ بی		۱۰	روپے
فضل حسین صاحب صدر " چونترہ		۳۰	روپے
راجہ محمد نواز صاحب	چوہا سیدن شاہ	۵۰	روپے
مریم صدیقہ حاجہ زوجہ ملک محمد ذکا صاحب	حویلی تجوکہ	۵۰	روپے
اخوند حفیظ اللہ صاحب	حیدرآباد سندھ)	۱۵۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ		۳۴	روپے
بچگان ملک عبدالمالک صاحب	ہوالیاں	۲۰	روپے
میجر محمود احمد صاحب	ڈسکہ	۱۰۰	روپے
چوہدری نذیر احمد صاحب	ڈھاکہ	۱۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	ڈیرہ غازیخان	۱۰	روپے
بشریٰ قریشی حاجہ (بذریعہ قریشی محمد اسماعیل	راولپنڈی	۵۰	روپے
بیگم حاجہ بریگیڈیر نصیر احمد شاہ صاحب	"	۲۵	روپے
زبیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بذریعہ ملک محمد یونس خان صاحب)	"	۱۰۰	روپے
مبارک احمد صاحب ہاشمی سٹلائٹ ٹاؤن	"	۵۰	روپے
مس نفیسہ نجمہ صاحبہ	"	۲۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ رحیم یار خان		۱۰	روپے
بیگم صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم فرینڈز کالونی سیالکوٹ		۵۰	روپے
علی احمد صاحب	"	۲۵	روپے
محمد صالح صاحب معرفت چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم فرینڈز کالونی	"	۵۰	روپے
امتیاز حسن صاحبہ	سرگودھا	۳۰	روپے
بیگم ڈاکٹر اظہار الحسن صاحب	"	۲۰	روپے
چوہدری حاتم علی صاحب	"	۱۰	روپے
ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ حافظ مسعود احمد صاحب	"	۲۰	روپے
رشیدہ بشریٰ صاحبہ	"	۱۴	روپے
صالحہ خاتون صاحبہ	"	۱۰	روپے

(باقی)

تمام ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

ہر مجلس اطفال الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ باقاعدگی سے مرکز میں ارسال کرے۔ ناظمین اطفال اس بات کی پابندی کریں کہ ان کی مجلس کی طرف سے اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ باقاعدہ آتی رہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے یکم اگست تا ۷ اگست ۱۹۷۳ء کا عرصہ مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے بطور ہفتہ تحریک جدید تجویز کیا گیا ہے مجالس اس ہفتہ کے دوران حسب ذیل پروگرام پر عمل کریں۔

۱۔ یکم اگست کو جلسہ تحریک جدید منعقد کر کے اس میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کریں اس جلسہ کی حاضری سو فی صد کرنے کے لئے خاص تگ و دو کی جائے۔

۲۔ سیکرٹری مال اور سیکرٹریان تحریک جدید جماعت سے وعدہ جات اور وصولی کا گوشوارہ حاصل کر کے اس کے مطابق احباب جماعت سے دوران ہفتہ وصولی کریں۔

۳۔ رقوم کی وصولی کے لئے جماعت کے محصلین کو ساتھ لے لیں یا سیکرٹری صاحب مال سے رسید بک حاصل کر لیں اور وصول شدہ رقم روز کی روز سیکرٹری صاحب مال کے پاس جمع کرا دیں۔

۴۔ اپنی مساعی کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز کو بھجوا دیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خالی اسامیاں

پی اے ایف انٹرمیڈیٹ کالج پشاور میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

۱۔ لیکچرار کیمسٹری۔ ایم ایس سی (کیمسٹری) گریڈ ۵۰-۴۵-۵۰-۱۰۰۰

۲۔ کیمسٹری ٹیچر بی ایس سی/ایم ایس سی گریڈ ۳۵۰-۲۵-۳۵۰-۴۵-۵۰-۷۵

۳۔ دو انگلش ٹیچرز ایم اے انگلش گریڈ " (ایضاً)

ٹرینڈ کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستوں کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۱ جولائی ۱۹۷۳ء ہے T.A/D.A اگر انٹرویو کے لئے بلایا گیا نہیں دیا جائے گا۔ ابتدائی تنخواہ زیادہ قابلیت والے امیدوار کو زیادہ دی جا سکتی ہے منتخب امیدوار کو ۱۵ اگست تک ملازمت کے لئے حاضر ہونا ہوگا۔

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم سید ظہور احمد شاہ صاحب منیجر بنک عرصہ سے صحت کی خرابی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پریشانیاں دور فرما کر اپنی حفاظت میں رکھے۔ (حکیم عبدالرحمٰن شاہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۔ میری ہمشیرہ عزیزہ مبشرہ طیبہ تین دن سے بعارضہ بخار شدید بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(حمید اللہ کارکن ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

۳۔ میری بیٹی ساجدہ بیگم عموماً بیمار رہتی ہے احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز عزیزم شبیر احمد کی ترقی معنوی کار اور رزق میں برکت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(فاطمہ بی بی کاچھ پورہ۔ لاہور)

۴۔ خاکسار کے دو بچے زاہدہ خان اور طاہر احمد خان اور دو عزیز کلیم اللہ اور مبشر حفیظ ۳۱ جولائی سے بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔

احباب سلسلہ ان عزیزان کی امتحان میں کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر محمد خان چوہدری۔ جدھ پور ضلع ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوشش کرو کہ دینی لحاظ سے تمہاری اگلی نسل پچھلی نسل سے زیادہ بہتر ہو

اپنے کاموں میں اولوالعزمی پیدا کرو اور پہلوں سے روحانیت میں بڑھنے کی کوشش کرو

(فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

"دنیا میں اچھا کام کرنا اور اچھے سے اچھا کام کرنا یہ بہت فرق رکھنے والی چیزیں ہیں قومیں اپنی ترقی کے وقت بھی اچھا کام کرتی ہیں اور قومیں اپنے تنزل کے وقت بھی اچھا کام کرتی ہیں مگر قومیں اپنے تنزل کے وقت اچھا کام کرتی ہیں۔ اور ترقی کے وقت اچھے سے اچھا کام کرتی ہیں۔ ترقی کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا اگلا قدم اس کے پچھلے قدم سے آگے پڑے اور جب کسی قوم کی ترقی کسی ایک نسل کے ساتھ وابستہ نہیں ہوتی بلکہ اسکی ترقی اس کی کئی نسلوں کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔ تو اس کے ہر فرد کو یہ مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اگلی نسل پچھلی نسل سے زیادہ اچھی ہو۔ اگر اگلی نسل پچھلی نسل سے اچھی نہ ہو تو اس کا قدم آگے کی طرف نہیں اٹھ سکتا درحقیقت مسلمانوں کی تباہی کا بڑا موجب یہی ہوا کہ ماضی کو حال سے کاٹ دیا گیا اور مستقبل کے متعلق انہیں ناامید کر دیا گیا۔ انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ ماضی اپنی بنیادوں پر قائم ہے آئندہ آنے والا کوئی شخص اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا بہرحال ہمیں اپنے اعمال سے اور اپنے طریق سے ایسے کاموں سے احتراز کرنا چاہیئے اور نوجوانوں میں ہمیشہ یہ روح پیدا کرنی چاہیئے کہ وہ پہلوں سے روحانیت میں بڑھنے کی کوشش کریں بننا نہ بننا الگ بات ہے لیکن کم از کم اس طرح دماغ تو اونچا رہتا ہے یہ الگ بات ہے کہ کوئی شخص اتنی ترقی نہ کر سکے کہ وہ پہلوں سے بڑھ جائے مگر اسے نیچا کرنے میں اس کی مدد ہم کیوں کریں ... ... میرے نزدیک کوئی وجہ نہیں ہو سکتی کہ ہم اپنے کاموں میں اولوالعزمی قائم نہ رکھیں اسلام میں کوئی پریسٹ ہڈ یا مولویت نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ہر ایک کے لئے رستہ کھلا ہے۔ پس ہمیں نوجوانوں میں یہ احساس پیدا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ کبھی بھی یہ نہ سمجھیں کہ وہ پہلوں سے بڑھ نہیں سکتے۔ پس اپنے اندر حقیقی روحانیت اور خدا تعالیٰ کا سچا عشق پیدا کرو۔ اور اس بارہ میں کسی بڑی سے بڑی مشکل اور مصیبت کی بھی پرواہ نہ کرو۔ جیسے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ اے رسول! تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ اگر خدا تعالیٰ کا کوئی بیٹا ہوتا تو تم پیچھے رہ جانے والے میں اس پر ایمان لے آتا مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں۔ تم نے صرف ایک جھوٹا بیٹا بنا لیا ہے اگر مسیح فی الواقع خدا تعالیٰ کے بیٹے ہوتے تو سب سے پہلے میں ان پر ایمان لاتا۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے۔ آپ کے ساتھ آپ کے ایک بڑے مخلص مرید بھی تھے جن کو آپ کا اپنے بعد خلیفہ بنانے کا ارادہ تھا اور ان کے علاوہ آپ کے اور بھی مرید تھے رستہ میں آپ کو ایک خوبصورت بچہ نظر آیا آپ کھڑے ہو گئے اور اس بچہ کو بوسہ دیا آپ کو بوسہ دیتے دیکھ کر آپ کی نقل میں آپ کے مریدوں نے بھی اس بچہ کو بوسہ دینا شروع کر دیا مگر وہ بڑے مرید جن کو آپ کا اپنے بعد خلیفہ بنانے کا ارادہ تھا وہ ایک طرف کھڑے رہے اور انہوں نے بوسہ دینے میں آپ کی اتباع نہ کی جب آگے چلے تو دوسرے مریدوں نے آپس میں چہ میگوئیاں شروع کر دیں کہ یہ بڑا مخلص بنا پھرتا ہے۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء نے اس بچہ کو بوسہ دیا مگر اس نے آپ کی اتباع نہیں کی وہ چپ رہے اور کوئی جواب نہ دیا کچھ دور آگے گئے تو ایک بھڑ بھونجا دانے بھون رہا تھا اس نے آگ میں پتے ڈالے تو ایک شعلہ اونچا ہوا۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء آگے بڑھے اور آگ میں منہ ڈال کر اسے چوم لیا۔ اس پر وہ مرید بھی آگے بڑھا اور اس نے بھی آگ کو چوم لیا اور باقی مریدوں کو اشارہ کیا کہ وہ بھی آگ کو چومیں مگر وہ سب پیچھے ہٹ گئے اور ان میں سے کوئی بھی آگے نہ بڑھا۔ پہلے تو ایک بچہ ملا تھا اور وہ خوبصورت لگا۔ جب حضرت نظام الدینؒ نے اسے بوسہ دیا تو آپ کی اتباع میں انہوں نے بھی اسے چوم لیا مگر یہاں تو ڈاڑھی اور بالوں کے جل جانے کا خطرہ تھا اس لئے وہ یہاں آپ کی نقل کرنے کے لئے تیار نہ ہوئے حالانکہ اگر سچا عشق ہو تو انسان ہر قسم کے خطرات میں اپنے آپ کو جھونک دیتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ اگر خدا تعالیٰ کا کوئی بیٹا ہوتا تو مجھے کیا انکار ہو سکتا ہے میں اس پر ایمان لے آتا۔ میں تو خدا تعالیٰ کا بیٹا ہونے کا اس لئے انکار کرتا ہوں کہ اس کا کوئی بیٹا ہو ہی نہیں سکتا۔"

(مشعل راہ صفحہ ۶۱۳ تا صفحہ ۶۱۵)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

اسلام کی اشاعت کا کام

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ انصار اللہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اگر وہ دین کی محبت اپنے نفوس میں اور پھر تمام دنیا کے قلوب میں پیدا کرنے میں کامیاب نہ ہوں گے ... ... اور وہ اگر اس حقیقت سے اغماض کریں گے کہ انہوں نے اسلام کو دنیا میں پھر زندہ کرنا ہے تو انصار اللہ کی عمر کے بعد اور کونسی عمر ہے جس میں وہ یہ کام کریں۔" (الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۴۳ء)

پس انصار اللہ کو اس اہم فریضہ کی طرف زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔ (خالد اصلاح و ارشاد اللہ اکبر کریمہ)

دانت اور مسوڑھے

خراب ہوں تو طرح طرح کے امراض خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ اینٹی پائیوریا۔ اینٹی کیریز۔ ٹوتھ کیور دانتوں کا بہترین علاج ہیں

تفصیلی رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ ۶۰۷

تحریک وقف زندگی اور لجنات اماء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وقف زندگی کے متعلق فرماتے ہیں کہ:۔

"میرے نزدیک اس کی ایک حد تک ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر ہے اگر لجنہ اماء اللہ دین کی ضرورتوں اور وقف کی اہمیت کو اچھی طرح عورتوں کے ذہن نشین کرا دے تو سال کے اندر اندر جس طرح کہتے ہیں کہ زمین نے اپنا کلیجہ نکال کر باہر رکھ دیا ہے اسی طرح عورتیں بھی اپنا کلیجہ نکال کر باہر رکھ دیں۔ عورتوں کا کلیجہ اولاد ہوتی ہے اگر مائیں اپنے لڑکوں کو زندگی وقف کرنے اور دوسرے دینی کاموں میں حصہ لینے کی تحریک کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ بہت زیادہ نوجوان اپنے آپ کو وقف کرنے لگ جائیں۔"

(الفضل ۳۰ جنوری ۱۹۴۶ء)

لجنات اماء اللہ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق دین کی ضرورتوں اور وقف زندگی کی اہمیت کو آپ اپنے حلقہ کی عورتوں کے ذہن نشین کرائیں تاکہ مائیں اپنے لڑکوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک کریں اور زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس نوجوان اپنے آپ کو وقف اور اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے پیش کر سکیں۔

(وکیلہ الدیوان تحریک جدید)

چندہ سالانہ اجتماع خدام

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲-۳-۴ نومبر کو ہوگا اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں لہٰذا جملہ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس چندہ کی وصولی کا کام بھی شروع کر دیں اور یہ بھی ماہ بھجواتے رہیں۔ سالانہ اجتماع کے انعقاد سے قبل اس چندہ کا سو فیصد مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)